AS

[~~TO BE~~ INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Elections Act, 2017

WHEREAS it is expedient further to amend the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Elections (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 215, XXXIII of 2017.-** In the Elections Act, 2017 (XXXIII of 2017), in section 215, in sub-section(1), for the full stop at the end a semi colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be inserted:-

"Provided that no such symbol shall be granted to a political party which had received less than one percent vote in the last general election."

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

It has been observed that , numerous political parties has been registered and enlisted with the Election Commission of Pakistan but without their voters in the public at large resulting in the wastage of precious time and expenses by the election commission. It also causes confusion at the time of voting to the people to select the symbol of their political leaders. To avoid this wastage of time and confusion among the population it is necessary to stop such non-popular political parties to participate in the election.

Sd/-
MR. JUNAID AKBAR
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے:۔

لہٰذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ انتخابات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء، دفعہ ۲۱۵ کی ترمیم:۔** انتخابات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۲۰۱۷ء) میں، دفعہ ۲۱۵ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں وقف کامل کو نیم شرحہ سے تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد حسب ذیل جملہ شرطیہ شامل کر دیا جائے گا:

"مگر شرط یہ ہے کہ کسی سیاسی جماعت کو کوئی ایسا نشان نہ دیا جائے گا جس نے گزشتہ عام انتخابات میں ایک فیصد سے کم ووٹ حاصل کیے ہوں گے۔"

بیان اغراض ووجوہ

مشاہدہ میں آیا ہے کہ متعدد سیاسی جماعتیں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے پاس رجسٹرڈ ہیں اور اس کی فہرست میں شامل ہیں لیکن بالعموم عوام میں ان کے ووٹرز نہیں ہیں نتیجتاً الیکشن کمیشن آف پاکستان کے قیمتی وقت اور اخراجات کا ضیاع ہے۔ عوام کے لئے بھی ووٹ دیتے وقت سیاسی قائدین کے نشان کے انتخاب میں الجھن کا سبب بنتا ہے۔ عوام الناس میں وقت کے اس ضیاع اور الجھن سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ ایسی غیر معروف سیاسی جماعتوں کو انتخابات میں حصہ لینے سے روکا جائے۔

دستخط/۔

جناب، جنید اکبر

رکن قومی اسمبلی